سوال

(540) رمضان لمبارک کی ستائیسویں شب کو خرافات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں بہت مدت سے یہ دستور ہے۔ کہ ماہ رمضان لمبارک کی ستائیسویں شب کو چندہ کر کے کچھ روشنی زیادہ کی جاتی ہے۔ اور جس قدر مستورات اور مرد جمع ہوتے ہیں۔ سب کو بعد نماز تراویح چائے پلائی جاتی ہے۔ اس کے بعد وعظ ہوتا ہے۔ وعظ کے بعد شیرینی اور کھجور اور اجوائن سب کو تقسیم ہوتی ہے۔ تو کیا یہ فعل سنت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہ نیت ولیمة القرآن جائز ہے۔ محض ریا اور فخر کے لئے جائز نہیں۔

شرفیہ

صورۃ مذکورہ فی السوال ولیمہ القرآن کی نہیں ہے۔ اور یہ طریق مروجہ رسم ہے۔ لہذا ترک ہی بہتر ہے۔ ورنہ بدعات ایسے ہی بنتی ہیں۔

تمت کتاب الصیام والحمد للہ اولا واخرا ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا امین (محمد داؤد راز)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 684

محدث فتویٰ